شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

4فروری2025ء

پریس ریلیز

پاکستان کی سلامتی اور مقبوضہ کشمیر کی آزادی باہم جڑی ہوئی ہیں۔

بھارت نے اہلِ غزہ کی نسل کُشی میں اسرائیل کا مکمل ساتھ دیا جس سے یہود و ہنود کا گٹھ جوڑ کھل کر سامنے آگیا۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): پاکستان کی سلامتی اور مقبوضہ کشمیر کی آزادی باہم جڑی ہوئی ہیں۔ بھارت نے اہلِ غزہ کی نسل کُشی میں اسرائیل کا مکمل ساتھ دیا جس سے یہود و ہنود کا گٹھ جوڑ کھل کر سامنے آگیا۔ ان خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ ہم 5فروری کا دن اہلِ کشمیر کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کے طور پر مناتے ہیں۔ مقبوضہ کشمیر کے حوالے سے بھارت کے عزائم بڑے خطرناک ہیں اور اُسے اسرائیل کا تعاون بھی حاصل ہے۔ لہٰذا اب محض یومِ یکجہتی کشمیر منانے کی بجائے عملی قدم اُٹھانے کی ضرورت ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ 5 اگست 2019ء کو جب بھارت نے آئین کی شق370اور 35-A کو ختم کر کے مقبوضہ کشمیر کو بھارت میں ضم کر دیا تھا تو یہ پاکستان کو کھلا چیلنج تھا۔ اس کے جواب میں پاکستان نے اُس وقت تک بھارت سے مذاکرات کرنے سے انکار کر دیا تھا جب تک 370 اور 35-A کو بحال نہیں کر دیا جاتا۔ حقیقت یہ ہے کہ جب تک بھارت 370 اور 35-A کو بحال نہیں کر دیتا اُس وقت تک مذاکرات کی کوئی گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔ اُنہوں نے کہا کہ بھارت اور اسرائیل میں گہری مشابہت پائی جاتی ہے۔ بھارتی اخبارات کی اپنی خبروں کے مطابق 7 اکتوبر 2023ء کے بعد غزہ پر اسرائیلی بمباری میں نہ صرف بھارتی فوجیوں نے باقاعدہ حصّہ لیا بلکہ بھارتی اسلحہ، بارود اور ڈرونز بھی استعمال کیے گئے۔ یہود و ہنود کے مشترکہ دشمن پاکستان کے بارے میں اسرائیل کے پہلے وزیراعظم بن گوریان نے 1967ء کی جنگ کے بعد کہا تھا کہ پاکستان ہی اسرائیل کا اصل حریف ہے۔ اسی طرح کی مشابہت اسرائیل اور بھارت کے توسیع پسندانہ عزائم میں بھی پائی جاتی ہے۔ اگر نیتن یاہو نے اقوامِ متحدہ میں دورانِ تقریر گریٹر اسرائیل کا نقشہ پیش کیا جو یہودیوں کا دیرینہ خواب ہے تو ہندوؤں کے ہاں بھی گریٹر انڈیا (اکھنڈ بھارت) کا تصور موجود ہے اور اپنے ان توسیع پسندانہ عزائم کو بھارتی پارلیمنٹ کی نئی عمارت میں دیوار پر لگے نقشے کے ذریعے واضح کر دیا گیا ہے جس میں پاکستان، بنگلہ دیش، سری لنکا اور نیپال کو بھارت کے اندر ضم کر کے دکھایا گیا ہے۔ مودی حکومت مسلمانوں کی آبادی کے تناسب کو کم کرنے کے لیے اسرائیلی ماڈل کے مطابق ہندوؤں کو مقبوضہ کشمیر میں بسا رہی ہے۔ پھر یہ کہ پاکستان کا ایٹمی پروگرام بھارت اور اسرائیل دونوں کو بُری طرح کھٹکتا ہے اور وہ پاکستان کے ایٹمی دانت توڑنا چاہتے ہیں۔ اس صورتحال میں ہماری سلامتی اور بقاء کے لیے ناگزیر ہو چکا ہے کہ پہلے خود اپنا گھر درست کریں اوراسلام کے عدل و قسط پر مبنی نظام کا نفاذ کیا جائے۔ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم نظریۂ پاکستان کو عملی تعبیر دیں تاکہ بھارت، اسرائیل اور دیگر طاغوتی قوتوں کو منہ توڑ جواب دیا جا سکے۔ تب ہی مسجدِ اقصیٰ کا تحفظ بھی ممکن ہوگا اور ’’کشمیر بنے گا پاکستان‘‘ کا نعرہ بھی حقیقت کا روپ دھارے گا۔ان شاءاللہ!

جاری کردہ

رضاءالحق

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: 4 February 2025

The security of Pakistan and the liberation of occupied Kashmir are deeply interconnected.

India's full support for Israel in the genocide of the people of Gaza has openly exposed the alliance between Jews and Hindus.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was said by the Ameer of Tanzeem e Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. The Ameer said that February 5 is observed as a day of solidarity with the people of Indian Occupied Kashmir. India's ambitions regarding Occupied Kashmir are highly dangerous, and it enjoys Israel's support in this regard. Therefore, instead of merely observing Kashmir Solidarity Day, it is imperative to take practical steps. The reality is that when, on August 5, 2019, India revoked Articles 370 and 35-A of its constitution and formally annexed Occupied Kashmir, it was an open challenge to Pakistan. In response, Pakistan had then refused to engage in any dialogue with India until these articles were reinstated. This stance must remain firm—there should be no room for negotiations with India until it restores Articles 370 and 35-A. The Ameer stated that there is a profound similarity between India and Israel. According to Indian media reports, after October 7, 2023, not only did Indian soldiers participate in Israel's bombardment of Gaza, but Indian weapons, explosives, and drones were also used. The shared enemy of Jews and Hindus is Pakistan. Israel's first Prime Minister, David Ben-Gurion, had declared after the 1967 war that Pakistan was Israel's true adversary. A similar resemblance can be seen in the expansionist ambitions of both Israel and India. Just as Israeli Prime Minister Benjamin Netanyahu presented the concept of "Greater Israel" at the United Nations, which aligns with a long-standing Zionist dream, Hindus, too, hold the idea of "Greater India" (Akhand Bharat). This expansionist ideology has been visibly depicted on the walls of India's new parliament building, where Pakistan, Bangladesh, Sri Lanka, and Nepal are shown as part of India. The Modi government is implementing an Israeli-style 'change of demography' strategy by settling Hindus in Occupied Kashmir to reduce the Muslim population ratio. Furthermore, Pakistan's nuclear program is a major concern for both India and Israel, and they seek to neutralize Pakistan's nuclear capability. Given this scenario, it is now imperative for Pakistan to first put its own house in order and implement a system based on genuine Islamic justice and fairness. The need of the hour is to practically realize the ideology of Pakistan so that a strong response can be given to India, Israel, and other malevolent forces. Only then will the protection of Al-Aqsa Mosque be ensured, and the slogan "Kashmir will become Pakistan" will transform into reality. In Sha Allah!

Issued by:
Raza ul Haq,
Markazi Nazim Nashr o Ishaat